38واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 20 دسمبر 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

بروز بدھ 5 مئی 2021 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا

سوال

(تاریخ وصولی جواب 4 مئی 2021)

پنجاب یونیورسٹی میں زراعت اور زرعی مارکیٹنگ سے متعلقہ کورسز یا ڈگری کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*5917: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب یونیورسٹی میں زراعت سے متعلقہ کونسے کورس یا ڈگری دی جاتی ہے اس کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) کیا پنجاب یونیورسٹی میں زرعی مارکیٹنگ کے متعلق بھی کوئی ڈگری یا ڈپلومہ کرایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 19 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پنجاب یونیورسٹی شعبہ ایگریکلچر سائنسز میں زراعت سے متعلقہ درج ذیل کورسز یا ڈگری دی جاتی ہیں۔

۱۔ پلانٹ پیتھالوجی (Plant Pathology)

۲۔ اینٹامالوجی (Entomology)

۳۔ ہارٹیکلچر (Horticulture)

۴۔ فوڈ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (Food Science & Technology)

۵۔ ایگرونومی (Agronomy)

۶۔ پی ایچ ڈی (زرعی سائنسز) (Agricultural Science(Ph.D

(ب) پنجاب یونیورسٹی میں تاحال ایگریکلچرل مارکیٹنگ میں کوئی ڈگری / ڈپلومہ نہیں کروایا جاتا۔ تاہم مستقبل قریب اس قسم کی ڈگری / ڈپلومہ کے اجراء کا امکان ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 دسمبر 2020)

رحیم یار خان: پی پی 265، 264 اور 266 میں گرلز کالج کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*6307: **جناب ممتاز علی:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 264، 265 اور 266 میں گرلز کالجز کی تعداد کیا ہے حلقہ وائز تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) ان کالجز میں تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تعداد بیان فرمائیں۔

(ج) حکومت ان خالی اسامیوں پر کب تک بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 264، 265 اور 266 میں گرلز یا بوائز کالجز واقع نہیں ہے۔

(ب) حلقہ پی پی 265، 264 اور 266 میں گرلز یا بوائز کالجز واقع نہیں ہے۔

(ج) حلقہ پی پی 265، 264 اور 266 میں گرلز یا بوائز کالجز واقع نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مئی 2021)

خوشاب: پی پی 84 ایم سی مٹھہ ٹوانہ اور ملحقہ آبادیوں میں بوائز و گرلز کالج کی عدم موجودگی سے متعلقہ تفصیلات

*7283: **جناب محمد معظم شیر**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ PP-84 خوشاب ایم سی مٹھہ ٹوانا اور اس کے ملحقہ آبادیاں بوتالہ، بجار، پنجہ اور 14 ایم بی شامل ہیں میں لڑکوں اور لڑکیوں کا کوئی کالج نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت ایم سی مٹھہ ٹوانہ اور ملحقہ آبادیاں جن کی آبادی تقریباً ڈیڑھ لاکھ ہے میں لڑکوں اور لڑکیوں کا کالج بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) کیا حکومت مالی سال 22۔2021 کے بجٹ میں ان آبادیوں میں کالجز بنانے کے لیے فنڈ مختص کرے گی اگر ہاں تو اس کی تفصیل فراہم فرمائیں۔ تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 2 جون 2021 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پی پی-84 خوشاب ایم سی مٹھہ ٹوانہ اور اس کے ملحقہ آبادیوں میں لڑکوں کا کوئی کالج نہ ہے۔ جبکہ ADP-2021-22 میں Gr. Sr. No. 302 کے تحت لڑکیوں کا گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین مٹھہ ٹوآنہ خوشاب بنانے کی سکیم شامل کی گئی ہے۔

(ب) حکومت ایم سی مٹھہ ٹوانہ اور ملحقہ آبادیوں کے لئے لڑکیوں کے کالج کی منظوری دے چکی ہے۔ اور اس کا PC-1 برائے منظوری کمشنر دفتر بھیج دیا گیا جو کہ مورخہ 19.07.2021 کو Approve کر دیا گیا۔

(ج) جی ہاں حکومت نے مالی سال 22-2021 کے بجٹ میں لڑکیوں کے کالج کے لیے 140.000 ملین کی رقم مختص کی ہوئی ہے اور اس کا (PC-I) برائے منظوری کمشنر دفتر بھیج دیا گیا ہے۔ جو کہ مورخہ 19.07.2021 کو Approve کر دیا گیا ہے۔ اس پر کام جلد ہی شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2021)

سرگودھا: گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج کوٹ مومن میں تدریسی عملہ اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7306: **محترمہ شمیم آفتاب:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج کوٹ مومن ضلع سرگودھا میں تدریسی عملہ کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کالج ہذا میں عملے کی اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں۔

(ج) کالج میں درجہ چہارم کی اسامیوں کی تعداد کتنی ہے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ درجہ چہارم کے ملازمین کالج میں ڈیوٹی دینے کی بجائے بااثر افراد کے ڈیروں پر ڈیوٹی دے رہے ہیں۔ اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 7 جون 2021 تاریخ ترسیل 15 جولائی 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج کوٹ مومن ضلع سرگودہا میں تدریسی عملہ کی تعداد:-

منظور شدہ اسامیاں	پر شدہ اسامیاں	خالی اسامیاں
22	11	11

(ب) تدریسی عملہ کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

منظور شدہ اسامیاں	پر شدہ اسامیاں	خالی اسامیاں
22	11	11

(ج) کالج میں درجہ چہارم کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

منظور شدہ اسامیاں	پر شدہ اسامیاں	خالی اسامیاں

00	17	17

(د) جی یہ درست نہیں: تمام درجہ چہارم کے ملازمین کالج میں باقاعدہ حاضری دیتے ہیں اور اپنی ڈیوٹی احسن طریقے سے ادا کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2021)

پنجاب یونیورسٹی لاء کالج میں ٹیچنگ کیڈر کی منظور شدہ اسامیاں اوران پر تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*7345: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب یونیورسٹی لاء کالج میں اسسٹنٹ پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر اور پروفیسر کی کل کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں نیز بالترتیب ان کی Qualification اور تعیناتی کا کیا criteria ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اقربا پروری کے تحت درج بالا اسامیوں پر ایسے بندوں کو نوازا گیا ہے جن کی نہ qualification پوری ہے اور نہ ہی طے شدہ criteria fulfill کیا گیا ہے۔

(ج) اگر جز (ب) کا جواب درست ہے تو ایسے کتنے لوگوں کو غیر قانونی طور پر نوازا گیا ہے نیز ان نوازے گئے اور نوازنے والوں کے خلاف کیا کاروائی کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 11 جون 2021 تاریخ ترسیل 15 جولائی 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پنجاب یونیورسٹی لاء کالج میں اسسٹنٹ پروفیسر کی (17)، ایسوسی ایٹ پروفیسر کی (5) اور پروفیسر کی بھی (5) منظور شدہ اسامیاں ہیں۔ بجٹ کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان تدریسی اسامیوں پر تقرری کے لیے ہائر ایجوکیشن کمیشن کی تجویز کردہ شرائط برائے اہلیت لاگو کی گئی ہیں۔ مذکورہ شرائط / معیار برائے اہلیت ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) نہیں۔ پنجاب یونیورسٹی لاء کالج میں کی جانے والی تمام تقرریاں میرٹ پر کی گئی ہیں جو کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کے مقرر کردہ معیار کے عین مطابق ہیں۔ اس سلسلے میں کسی بھی قسم کا قانون سے انحراف نہیں کیا گیا۔

(ج) جزو "ب" میں جواب ملاحظہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2021)

صوبہ میں خواتین کیلئے سائنس اور ٹیکنالوجی کی تعلیم سے آراستہ یونیورسٹیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*7555: **محترمہ نسرین طارق:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

اس وقت صوبہ کے کون کون سے شہروں میں خواتین کے لئے علیٰحدہ یونیورسٹیاں قائم ہیں نیز مذکورہ یونیورسٹیوں میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی تعلیم کے لئے علیٰحدہ شعبے موجود ہیں اگر ہاں تو ایسی یونیورسٹیوں کی علیٰحدہ تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2021 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

اس وقت صوبے کے جن شہروں میں خواتین کے لئے علیحدہ یونیورسٹیاں قائم ہیں۔ ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ نیز مذکورہ یونیورسٹیوں میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی تعلیم کے لئے جو علیحدہ شعبے موجود ہیں ان کی تفصیلات ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2021)

لاہور: سول سیکرٹریٹ میں محکمہ ہائر ایجوکیشن کے افسران و اہلکاران کی تعداد و عرصہ تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*7643: **محترمہ نیلم حیات ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ہائر ایجوکیشن سول سیکرٹریٹ لاہور میں کس کس گریڈ کے کتنے افسران و اہلکاران کب سے تعینات ہیں ان میں کتنے کب سے ڈیپوٹیشن پر کام کر رہے ہیں ان کے نام اور عہدہ، گریڈ وائز مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) ان میں کتنے ایس او اور ڈپٹی سیکرٹری ہیں اور وہ کون کون سے شعبوں کو ڈیل کر رہے ہیں اور کتنے کتنے عرصہ سے ایک ہی جگہ پر تعینات ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ عرصہ دراز سے ایک ہی جگہ پر تعینات رہنے والے ملازمین نے اجارہ داری قائم کر رکھی ہے اور وہ عوام کے جائز کام بھی نہیں کرتے اور کئی کئی دن بلکہ کئی کئی ماہ تک سائیلان کو دفتروں کے چکر لگواتے ہیں۔

(د) اگر مذکورہ بالا تفصیلات درست ہیں تو کیا سیکرٹری ہائر ایجوکیشن مذکورہ بالا ملازمین کو فوری طور پر یہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 اگست 2021 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) محکمہ ہائر ایجوکیشن میں 112 افسران و اہلکار کام کر رہے ہیں۔06 ڈپٹی سیکرٹری اور پندرہ سیکشن آفیسر محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی سے ہیں اور 04 ڈپٹی سیکرٹری، دس سیکشن آفیسر محکمہ کے ذیلی دفاتر سے تعلق رکھتے ہیں۔ تاہم ان میں سے کوئی آفیسر بھی ڈیپوٹیشن پر کام نہیں کر رہا ہے۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان میں دس ڈپٹی سیکرٹری ہیں اور پچیس سیکشن آفیسرز ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ محکمہ میں تعینات تمام افسران و اہلکاران بڑی جانفشانی سے اپنے فرائض منصبی سر انجام دے رہے ہیں۔ محکمہ خاص ذمہ داری کی ادائیگی اور اپنی ضرورت کے مطابق وقتاً فوقتاً ذیلی دفاتر سے افسران کی خدمات مکمل طور پر عارضی بنیادوں پر مستعار لیتا رہتا ہے اور مخصوص اسائنمنٹ کی تکمیل کے بعد ان افسران کی خدمات متعلقہ دفاتر کو واپس کر دی جاتی ہیں۔ مزید برآں محکمہ نے محکمہ S&GAD کو بھی خالی اسامیوں پر افسران کی تعیناتی کیلئے درخواست کی ہوئی ہے تاکہ خالی اسامیوں پر مستقل افسران کی تعیناتی ہو جائے۔

(د) سٹاف کی کمی کی وجہ سے محکمہ نے اپنے ذیلی دفتر سے کچھ افسران اور اہلکاران کی خدمات مستعار لی ہوئی ہیں۔ محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی سے افسران و اہلکاران کی تعیناتی پر متعلقہ سٹاف اپنے اپنے دفاتر کو واپس کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2021)

بہاولپور: پی پی 247 میں بوائز و گرلز کالجز کی تعداد، ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7665: **جناب محمد کاظم پیرزادہ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 247 بہاولپور میں کون کون سے بوائز و گرلز کالج کس کس قصبہ اور شہر میں ہیں؟

(ب) ان میں طالب علموں اور اساتذہ کی تعداد کتنی کتنی ہے۔

(ج) ان کالجوں کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے۔

(د) ان کالجوں میں اساتذہ کرام اور نان ٹیچنگ سٹاف کی کتنی اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل علیحدہ علیحدہ کالج وائز بتائیں۔

(ہ) ان کالجوں کے لیے کتنی رقم مالی سال 22-2021 میں مختص کی گئی ہے اور اس سے ان میں کون کون سے کام کروائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی 26 اگست 2021 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پی پی 247 خیر پور ٹامیوالی میں ایک بوائز اور ایک گرلز کالج ہے جن کے نام درج ذیل ہیں۔

۱۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین خیر پور ٹامیوالی

۲۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج، خیر پور ٹامیوالی

(ب) مندرجہ بالا کالجز میں طالبات اور اساتذہ کی تعداد درج ذیل ہے۔

ا۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین خیر پور ٹامیوالی میں طالبات کی تعداد 987 ہے۔

نمبر شمار	پوسٹ کا نام	گریڈ	تعداد
1	لیکچرار	(BS-17)	09
2	اسسٹنٹ پروفیسر	(BS-18)	06

2۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج، خیر پور ٹامیوالی، میں طالبات کی تعداد 593 ہے۔

نمبر شمار	پوسٹ کا نام	گریڈ	تعداد
1	لیکچرار	(BS-17)	06
2	اسسٹنٹ پروفیسر	(BS-18)	03

(ج) گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین خیر پور ٹامیوالی میں عمارت کی تفصیل درج ذیل ہے:-

کلاس رومز 14 عدد، لیبز 05 عدد، ہال 01 عدد، کھیل کا میدان 01 عدد،

مندرجہ بالا کالج کی عمارت کی حالت اچھی ہے اور طالبات کی تعلیمی ضروریات کے مطابق ہے۔

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج، خیر پور ٹامیوالی میں عمارت کی تفصیل درج ذیل ہے:-

کلاس رومز 06 عدد، لیبز 04 عدد، ہال 01 عدد، کھیل کا میدان 01 عدد،

متذکرہ بالا کالج کی عمارت کی حالت C&W ڈیپارٹمنٹ کی رپورٹ کے مطابق ناگفتہ بہ ہے۔ یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ کالج ہذا کی بلڈنگ کو فوری طور پر خالی کروانے کے احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں اور طلباء کی تعلیمی سرگرمیوں کو جاری رکھنے کے لئے عارضی بنیادوں پر لائبریری ہال میں کلاس رورمز کا انتظام کر دیا گیا ہے۔ مذکورہ کالج کی نئی بلڈنگ بنانے کے لئے آئندہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں ترجیحاتی بنیادوں پر منصوبہ کی تجویز دی جائے گی۔

(د) گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین خیر پور ٹامیوالی میں کل منظور شدہ تدریسی عملہ کی اسامیاں 21 ہیں، جن میں سے لیکچرار (BS-17) کی 03 اور اسسٹنٹ پروفیسر (BS-18) کی 02 اسامیاں خالی ہیں جبکہ غیر تدریسی عملہ کل منظور شدہ اسامیاں 28 ہیں ان میں سے سینئر کلرک 01 (BS-14)، لیکچرر اسسٹنٹ 05 (BS-07)،(BS-04) کی 01 اور (BS-01) کی 05 اسامیاں خالی ہیں۔

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج، خیر پور ٹامیوالی میں کل منظور شدہ تدریسی عملہ کی اسامیاں 29 ہیں، ان میں سے لیکچرار 14 (BS-17)، اسسٹنٹ پروفیسر 05 (BS-18) اور ایسوسی ایٹ پروفیسر 01 (BS-19) خالی ہیں جبکہ غیر تدریسی عملہ کل منظور شدہ اسامیاں 31 ہیں ان میں سے ہیڈ کلرک 01 (BS-16)، سینئر کلرک 01 (BS-14)، جونیئر کلرک 01 (BS-11)، کیئر ٹیکر 01 (BS-09)، لیکچرر اسسٹنٹ 04 (BS-07) اور (BS-01) کی 02 اسامیاں خالی ہیں۔

(ہ) گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین خیر پور ٹامیوالی میں ترقیاتی بجٹ کی مد میں موجودہ مالی سال 22-2021 میں 20.000 ملین روپے کی لاگت سے آڈیٹوریم تعمیر کیا جائے گا۔ اور غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں اس کالج کو پہلی سہ ماہی میں 10.344 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں جس کو کالج ہذا کے عملہ کی تنخواہوں اور کالج کے دیگر امور پر خرچ کیا جائے گا۔

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج خیر پور ٹامیوالی میں ترقیاتی بجٹ کی مد میں موجودہ مالی سال برائے 22-2021 میں 13.356 ملین روپے کی لاگت سے 05 کلاس رومز مع فرنیچر مختص کئے گئے ہیں جبکہ غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں کالج ہذا کو پہلی سہ ماہی میں 11.642 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں جس کو کالج ہذا کے عملہ کی تنخواہوں اور کالج کے دیگر امور پر خرچ کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2021)

شیخوپورہ پی پی 141 میں بوائز اور گرلز کالجز کی تعداد، سہولیات کی فراہمی اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7666: **جناب محمود الحق:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 141 مانانوالہ ضلع شیخوپورہ میں کتنے کالجز بوائز و گرلز ہیں ان کے نام، اور ان میں طالب علموں کی تعداد بتائیں۔

(ب) ان کالجوں کے لیے مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی اور مالی سال 22-2021 میں کتنی رقم ان کے لیے مختص کی گئی ہے۔

(ج) مالی سال 21-2020 میں ان کالجوں میں کون کون سی سہولیات فراہم کی گئیں اور موجودہ مالی سال 22-2021 میں کون کون سی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

(د) ان کالجوں میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں۔

(ہ) یہ اسامیاں کب سے خالی ہیں اور ان کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(و) کیا حکومت ان کالجوں کی تمام مسنگ فسیلیٹیز فراہم کرنے اور خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 26 اگست 2021 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پی پی 141 مانانوالہ ضلع شیخوپورہ میں صرف ایک ہی کالج ہے جس کا نام گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین بھیکی ہے۔ کالج میں 650 طالبات تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔

(ب) مالی سال 21-2020 میں غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں 141.924 ملین روپے مختص کیئے گئے۔ جبکہ موجودہ مالی سال 22-2021 میں پہلی سہ ماہی (جولائی تا ستمبر) 8.850 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ ان فنڈز کے ذریعے اساتذہ اور دیگر کالج ہذا کے عملہ کی تنخواہیں اور کالج کے دیگر اخراجات کو مکمل کیا جاتا ہے۔

(ج)مالی سال 21-2020 میں طالبات کے لئے فرنیچر، کھیلوں کا میدان اور پینے کے لئے صاف پانی کی سہولیات میسر کی گئیں اور موجودہ مالی سال 22-2021 میں کالج کی دیوار تعمیر کی گئی۔

(د) متذکرہ بالا کالج میں تدریسی عملہ کی خالی آسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تفصیل برائے تدریسی عملہ:-

نمبر شمار	اسامی کا نام	گریڈ	منظور شدہ	پر شدہ	خالی اسامیاں
1	لیکچرار	17	08	01	07
2	اسسٹنٹ پروفیسر	18	03	00	03
کل تعداد			11	01	10

تفصیل برائے غیر تدریسی عملہ:-

نمبر شمار	اسامی کا نام	گریڈ	منظور شدہ	پر شدہ	خالی اسامیاں
1	ہیڈ کلرک	16	01	00	01
2	جونیئر کلرک	11	02	00	02
3	کیئر ٹیکر	09	01	00	01
4	لیکچرار اسسٹنٹ / لائبریری	07	03	00	03
5	کلرک لیب اٹنڈنٹ / خاکروب	01	07	05	02
کل تعداد			14	05	09

(ہ)10 تدریسی اور 09 غیر تدریسی عملہ کی اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تفصیل برائے تدریسی عملہ:-

اسامی کا نام گریڈ	مضمون	کب سے خالی ہے
لیکچرار(BS-17)	فزکس	22.12.2018
لیکچرار(BS-17)	ریاضی	29.8.2018
لیکچرار(BS-17)	ایجوکیشن	07.9.2016
لیکچرار(BS-17)	اسلامیات	24.1.2019
لیکچرار(BS-17)	فزیکل ایجوکیشن	11.8.2014
لیکچرار(BS-17)	پولیٹیکل سائنس	13.4.2019

لیکچرار(BS-17)	اردو	04.12.2020
اسسٹنٹ پروفیسر(BS-18)	انگریزی	27.4.2018
اسسٹنٹ پروفیسر(BS-18)	اردو	01.9.2015
اسسٹنٹ پروفیسر(BS-18)	نفسیات	23.8.2016

تفصیل برائے غیر تدریسی عملہ:-

نمبر شمار	اسامی کا نام	گریڈ	خالی اسامیاں	کب سے خالی ہیں
1	ہیڈ کلرک	BS-16	01	29.2.2020
2	جونیئر کلرک	BS-11	02	24.4.2015اور11.11.2019
3	کیئر ٹیکر	BS-09	01	17.1.2015
4	لیکچرار اسسٹنٹ / لائبریری کلرک	BS-07	03	24.4.2015
5	لیب اٹنڈنٹ / خاکروب	BS-01	02	10.8.2021اور06.7.2021

یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ یہ کالج Hard Area میں موجود ہے جہاں پر خواتین کی آمدورفت کے بہت مسائل ہیں تاہم طلباء کی تدریسی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہر سال مقامی سطح پر CTIs کو بھرتی کیا جاتا ہے جس سے طلباء کا تعلیمی حرج نہیں ہوتا۔

(و) گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین بھیکی کی عمارت کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1۔کلاس روم 12عدد 2۔لیبارٹریز 06عدد 3۔ کھیل کا میدان 01عدد

اس کالج میں مزید کمپیوٹر لیب اور ملٹی پرپز ہال کی ضرورت ہے۔اس مقصد کے لئے موجودہ مالی سال 22-2021 میں 500 ملین روپے کی مالیت کا ایک بلاک مختص کیا گیا ہے جس سے اس کالج کی ضروریات کو ترجیحاتی بنیادوں پر پورا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔مزید برآں کالجز میں تدریسی عملہ کی بھرتی کا عمل پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے شروع کیا جا چکا ہے۔اس سلسلے میں کمیشن کی سفارشات موصول ہو رہی ہیں اور خالی اسامیوں پر بھرتی جلد ہی مکمل کر لی جائے گی

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2021)

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور میں سیکرٹری بورڈ کی قواعد وضوابط کے برعکس تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*7673: **محترمہ عنیزہ فاطمہ**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور تعلیمی بورڈ کے موجودہ سیکرٹری تعیناتی پنجاب بورڈ کمیٹی آف چیئرمین کے قواعد وضوابط کے خلاف ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیکرٹری لاہور بورڈ کی تعیناتی تین ماہ کے لیے عارضی تھی۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ تین ماہ عارضی تعیناتی کے بعد توسیع وزیر اعلیٰ کے ایگزیکٹو آرڈر کے بغیر نہیں ہوتی۔
(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیکرٹری لاہور بورڈ کی تعیناتی میں توسیع کے لیے رولز پر عمل نہیں کیا گیا۔
(ہ) اگر مذکورہ بالا جزو کے جواب درست ہیں تو اس کا ذمہ دار کون ہے اور اس کے خلاف کیا کاروائی کی گئی ہے اگر درست نہیں تو اب تک سیکرٹری بورڈ کیوں تاحال تعینات ہے وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 اگست 2021 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے کیونکہ پنجاب بورڈز کمیٹی آف چیئرمین (PBCC) کی میٹنگ مورخہ 10.11.2017 جو کہ سیکرٹری ہائر ایجوکیشن کی زیر صدارت منعقد ہوئی کی روئیداد کی شق نمبر 3 کے تحت PBCC سیکرٹریٹ مستقل طور پر لاہور بورڈ میں قائم کر دیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ سیکرٹری لاہور بورڈ بطور Ex-offico سیکرٹری برائے PBCC اپنی ڈیوٹی سرانجام دیں گے نیز اسی روئیداد کی شق نمبر 4 کے تحت PBCC کی صدارت / چیئرمین شپ قانون کے مطابق (By Rotation) بحال کرنے کی منظوری بھی دی گئی۔ (Minutes آف میٹنگ فلیگ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) یہ درست ہے کہ مسٹر اویس سلیم ہمایوں، اسسٹنٹ پروفیسر آف انگریزی (بی ایس-18) گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز، رائے ونڈ، لاہور کو سیکرٹری ہائر ایجوکیشن، گورنمنٹ آف دی پنجاب نے بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر SO(Boards)12-4/2020 مورخہ 31.10.2020 کو ایڈیشنل چارج برائے سیکرٹری، بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، لاہور تین ماہ یا ریگولر آفیسر کے آنے تک سونپا گیا (نوٹیفکیشن فلیگ "B" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ لیکن بعد میں ان کی توسیع سیکرٹری ہائر ایجوکیشن، گورنمنٹ آف دی پنجاب کے بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر SO(Boards)12-4/2020/P مورخہ 02.02.2021 کو اگلے تین ماہ کے لیے ہوئی۔ (نوٹیفکیشن فلیگ "C" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ مزید براں اس مدت کی میعاد ختم ہونے سے قبل چیئرمین لاہور بورڈ نے بذریعہ چٹھی نمبر CH/P-09 مورخہ 07.04.2021 سیکرٹری ہائر ایجوکیشن کو درخواست کی کہ آنے والے سیکنڈری سکول / ہائر سیکنڈری سکول سالانہ امتحانات 2021 کے انعقاد کے سلسلے میں بورڈ کے معاملات بغیر کسی تعطل کے چلانے کے لیے مسٹر اویس سلیم ہمایوں کو بطور سیکرٹری مزید عرصہ کے لیے کام کرنے کی اجازت دی جائے۔ (چٹھی کی کاپی فلیگ "D" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ جس کے جواب میں ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے پنجاب کے مختلف بورڈز میں سیکرٹری اور کنٹرولر امتحانات کے عہدوں پر ایڈیشنل چارج پر کام کرنے والے افسران بشمول مسٹر اویس سلیم ہمایوں کی مدت میں توسیع تین ماہ کے لیے بذریعہ نوٹیفکیشن مورخہ 28.04.2021 کر دی (نوٹیفکیشن فلیگ "E" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس کے بعد ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے دوبارہ بذریعہ نوٹیفکیشن مورخہ 30.07.2021 کو ان افسران کے عرصہ میں مزید تین ماہ کی توسیع کر دی (نوٹیفکیشن فلیگ "F" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، وزیر اعلیٰ کی قائم کردہ سرچ کمیٹی جس کے کنوینیئر ایڈیشنل چیف سیکرٹری، پنجاب ہیں کی سربراہی میں تمام اہل امیدواران کے انٹرویو کے بعد سمری چیف منسٹر پنجاب کو بھیجتا ہے اور اہل امیدوار کی تعیناتی نامز د بورڈ اور سیٹ پر تین سال کے لئے ڈیپوٹیشن پر کی جاتی ہے۔

(د) ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، گورنمنٹ آف پنجاب نے بورڈ کے معاملات اور امتحانات کو با احسن طریقے سے چلانے اور مستقل طور پر سیکرٹری لاہور بورڈ کی تعیناتی تک ایڈیشنل چارج رولز کے مطابق دیا ہے۔

(ہ) یہ درست نہ ہے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری، پنجاب / چیئرپرسن سرچ کمیٹی کی ٹرانسفر کی بناء پر مستقل طور پر سیکرٹری اور کنٹرولرز کی تعیناتی نہ ہو سکی ہے۔ مزید یہ کہ نئے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، پنجاب / چیئرمین سرچ کمیٹی نے انٹرویوز کی تاریخ جو کہ 12,13 اور 18 اکتوبر 2021 مقرر کی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2021)

گوجرانوالہ: کالجز اور یونیورسٹی کیلئے مختص کردہ رقم اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*7743: **جناب محمد نواز چوہان:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ شہر کے کالجز اور یونیورسٹی کے لئے سال 21-2020 میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی؟

(ب) اس سال کے دوران ہر کالج اور یونیورسٹی کیمپس کو کتنی کتنی رقم فراہم کی گئی مد وائز تفصیل دی جائے۔

(ج) ان کالجوں اور یونیورسٹی میں کون کون سی سہولیات اس مالی سال کے دوران فراہم کی گئی۔

(د) اس سال کس کس کالج کی بلڈنگ یا کمرے تعمیر کئے گئے ان کے نام مع خرچ کردہ رقم و کام کی تفصیل دی جائے۔

(ہ) ان کالجوں کے لئے مالی سال 22-2021 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے تفصیل کالج وائز فراہم فرمائیں ان میں کون کون سی سہولیات فراہم کی جائیں گی اور دیگر کون کون سا کام سرانجام دیا جائے گا۔ تفصیلاً آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 15 ستمبر 2021 تاریخ ترسیل 11 اکتوبر 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گوجرانوالہ شہر میں کالجز کی 12 تعداد ہے۔ ان کالجز کو سال 21-2020 میں غیر ترقیاتی فنڈز کی مد میں 315.914 ملین روپے فراہم کیے گئے۔ مزید برآں 2 کالجز کے لیے سال 21-2020 میں ترقیاتی فنڈز کی مد میں 75.00 ملین روپے کی رقم فراہم کی گئی تاہم سال 21-2020 میں ترقیاتی فنڈز کی مد میں یونیورسٹی کیمپس کے لیے کوئی رقم مختص نہ تھی۔

(ب)ترقیاتی فنڈز کی مد میں 2 کالجز کو سال 21-2020 میں فراہم کی جانے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ا۔ گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز سیٹلایٹ ٹاؤن کو فراہم کردہ رقم 45.00 ملین روپے تھی۔

۲۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین سیٹلایٹ ٹاؤن کو فراہم کردہ رقم 30.00 ملین روپے تھی۔

(ج)مندرجہ بالا کالجز میں سال 21-2020 میں عدم دستیاب سہولیات کی مد میں پوسٹ گریجویٹ/بی ایس بلاک کی تعمیر اور کالج بلڈنگ کی مرمت کے کام کئے گئے۔

(د)مندرجہ بالا کالجز میں سال 21-2020 میں کئے گئے کام کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ا۔ گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز سیٹلایٹ ٹاؤن میں پوسٹ گریجویٹ بلاک اور پرنسپل رہائش گاہ کی تعمیر اور کمروں کی مرمت کا کام جاری ہے جس پر اس سال 45.00 ملین روپے خرچ کیے گئے۔

۲۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین سیٹلایٹ ٹاؤن میں بی ایس بلاک کی تعمیر کا کام جاری ہے جس پر اس سال 30.00 ملین روپے خرچ کیے گئے۔

(ہ)مندرجہ بالا 2 کالجز کے لیے سال 22-2021 میں ترقیاتی فنڈز کی مد میں 158.29 ملین کی رقم فراہم کی گئی ہے۔اس ضمن میں رقم اور کام کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ا۔ گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز سیٹلائٹ ٹاؤن کے لئے مختص کردہ رقم 41.709 ملین روپے ہے جس سے پوسٹ گریجویٹ بلاک کی تعمیر اور کالج بلڈنگ کی تعمیر کا منصوبہ اس سال مکمل کیا جائے گا۔ مزید براں 2.321 ملین روپے سے کلاس رومز کے لئے فرنیچر فراہم کیا جائے گا۔

۲۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سیٹلائٹ ٹاؤن کے لئے مختص کردہ رقم 95.172 ملین روپے ہے جس سے بی ایس بلاک کی تعمیر کا منصوبہ اس سال مکمل کیا جائے گا مزید براں 19.088 ملین روپے سے کلاس رومز کے لئے فرنیچر اور دیگر ضروری سامان فراہم کیا جائے گا۔اس کے علاوہ ترقیاتی بجٹ 22-2021 کے منصوبہ 430 کے تحت ایسوسی ایٹ کالجز میں ضرورت کی بنیاد پر لیب ایکوپمنٹ فراہم کیا جائے گا اور منصوبہ 407 کے تحت 500.00 ملین روپے رکھے گئے جس سے ان کالجز کو ضرورت کے مطابق سہولیات ترجیحاتی بنیادوں پر فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ مزید براں حکومت پنجاب نے ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت مقامی سطح پر اعلیٰ تعلیم کی فراہمی کے لیے یونیورسٹی آف گوجرانوالہ بنانے کا اعلان کیا ہے جس کے لئے 3000.00 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2021)

گوجرانوالہ پی پی 55 میں کالجز کی تعداد، سہولیات، خالی اسامیاں اور مختص کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*7744: **جناب محمد نواز چوہان**: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 55 گوجرانوالہ میں کون کون سے کالج ہیں ان کے نام مع طالب علموں کی تعداد اور ان کی بلڈنگ کی تفصیل دی جائے؟

(ب)ان کالجوں میں کون کون سی سہولیات ناکافی ہیں ان کی تفصیل دی جائے۔

(ج)ان کے لئے موجودہ مالی سال 22-2021 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے تفصیل کالج وائز بتائیں۔

(د)ان کالجوں میں کون کون سی سہولیات اس سال مہیا کی جائیں گی۔

(ہ)ان کالجوں میں خالی اسامیوں کی تفصیل عہدہ، گریڈوائز بتائیں اوران کو پر نہ کرنے کی وجوہات بھی بتائیں۔

(و) کیاحکومت اس حلقہ کی آبادی کے مطابق اس میں مزید کالج بنانے کاارادہ رکھتی ہے اگرنہیں تواس کی وجوہات بتائیں۔

(تاریخ وصولی 15 ستمبر 2021 تاریخ ترسیل 11 اکتوبر 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پی پی 55 گوجرانوالہ میں فی الوقت کوئی کالج نہ ہے۔ ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ایضاً۔

(ج) ایضاً۔

(د) ایضاً۔

(ہ) ایضاً۔

(و) پی پی 55 کے 5 کلومیٹر ریڈیس کے اندر مندرجہ ذیل کالجز موجود ہیں۔

۱۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین صغیر شہید پارک نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ۔

۲۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ۔

۳۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین کالج روڈ گوجرانوالہ۔

۴۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین کالج روڈ گوجرانوالہ

۵۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج کامرس نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ۔

جیسا کہ اوپر وضاحت کی گئی ہے کہ مندرجہ بالا 5 کالجز اس حلقہ سے 10-5 کلومیٹر فاصلے پر موجود ہیں جو اس حلقہ کی آبادی کی تعلیمی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں۔ مزید بر آں اس حلقے میں نئے کالج کے قیام کے لیے اگلے مالی سال میں Feasibility اور فنڈز کی فراہمی کی بنیاد پر تجویز دے دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2021)

پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کی طرف سے اساتذہ کیلئے تربیتی اکیڈمی کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*7811: **محترمہ ربیعہ نصرت:** کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب ہائر ایجوکیشن کی جانب سے اساتذہ کے لیے تربیتی اکیڈمی کے قیام کے منصوبے کا آغاز نہیں ہو سکا اگرہاں تووجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(ب) مذکورہ بالا تربیتی اکیڈمی کے لیے کل کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے نیز کیا اکیڈمی کے قیام کے لیے فنڈز کا اجراء کیا جاچکا ہے۔

(ج)کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن نے ایم او یو کے تحت یونیورسٹی آف ایجوکیشن میں عارضی اکیڈمی قائم کی اگر ہاں تو اس سے متعلقہ تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 ستمبر 2021 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)یہ درست نہیں ہے ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے اساتذہ کی تربیت کے لئے "سنٹر فار کالج فکلٹی ڈویلپمنٹ" پر پی سی ون بنا دیا گیا ہے جو کہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے منظور ہو گیا ہے

(ب)550 ملین کی لاگت کا "سنٹر فار کالج فکلٹی ڈویلپمنٹ" پی سی ون منظور ہے جس کے لئے مالی سال 22-2021 میں سے 90 ملین بجٹ اکیڈمی کے قیام کے لئے مختص کیا گیا ہے۔

(ج)پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن (پی ایچ ای سی) نے حکومت کے سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے سال 17-2016 کی سکیم کے منصوبے "پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن سٹاف ڈویلپمنٹ اکیڈیمی" کی عملداری کے لیے یونیورسٹی آف ایجوکیشن کے ساتھ ایک ایم او یو کے تحت پراجیکٹ کے پی-سی ون کے مطابق اکیڈیمی قائم کی۔ اس اکیڈیمی نے تین سال کے عرصہ میں انفراسٹرکچر اور سہولیات کی فراہمی کے علاوہ 33 تربیتی ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا جس میں کل 1898 اساتذہ کرام نے شرکت کی۔ جبکہ پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن نے کرونا وباء کے دوران اپنے بجٹ سے کل 125 آن لائن تربیتی ورکشاپس کا انعقاد کیا جس میں کل 6847 اساتذہ نے شرکت کی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 نومبر 2021)

خوشاب: گورنمنٹ گرلز کالج روڈہ کی عمارت کی حوالگی اور کلاسز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*7828: **جناب محمد معظم شیر**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز کالج روڈہ ضلع خوشاب کی تعمیر سال 2018 میں مکمل ہوئی تھی؟

(ب)اس کی تعمیر پر کتنی لاگت آئی تھی کتنے عرصہ میں مکمل ہوئی تھی۔

(ج)یہ عمارت اب کس کے پاس ہے۔

(د)کیا متعلقہ محکمہ سے یہ عمارت محکمہ ہائر ایجوکیشن لینے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک۔

(ہ)کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کی بلڈنگ کے Hand over نہ ہونے کی وجہ سے یہ بلڈنگ بند پڑی ہے اور سرکاری خزانہ سے خرچ کردہ لاکھوں روپے کے برباد ہونے کا خدشہ ہے۔

(و)کیا حکومت یہ عمارت محکمہ ہائر ایجوکیشن کے Hand over کرنے اس کی S.N.E منظور کرنے اور کلاسز کا اجراء کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 29 ستمبر 2021 تاریخ ترسیل 03 نومبر 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز کالج روڈہ ضلع خوشاب کی بلڈنگ سال 2021 میں مکمل ہوئی۔

(ب) گورنمنٹ گرلز کالج روڈہ ضلع خوشاب کی بلڈنگ پر کل لاگت 117.918 ملین روپے ہوئی نیز بلڈنگ کی تعمیر 2017 میں شروع ہوئی اور 2020 میں مکمل ہوئی، تاہم بلڈنگ کی Finishing کا کام ابھی جاری ہے۔

(ج) اس عمارت میں ابھی بجلی کا کام جاری ہے اس لیے یہ عمارت ابھی تک بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے پاس ہے۔

(د) جی ہاں PC-IV کے مکمل ہونے کے بعد یہ بلڈنگ محکمہ ہائر ایجوکیشن کے حوالے کر دی جائے گی۔

(ہ) نہیں یہ بات درست نہ ہے۔ بلڈنگ کے مکمل ہونے کے بعد جیسے ہی محکمہ عمارات اور ڈائریکٹر کالجز PC-IV جمع کروائیں گے بلڈنگ کا تدریسی مقاصد کے لیے استعمال شروع ہو جائے گا۔

(و) جی ہاں جیسے ہی بلڈنگ Handover ہوتی ہے SNE منظوری کے لیے بھجوا دی جائے گی اور سال 2022 میں کلاسز کا اجراء کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 نومبر 2021)

ریسرچ ورک کے معیار کو جانچنے کیلئے ادارے کے سربراہ کی تعلیمی قابلیت پی ایچ ڈی ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*7870: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحقیقی کام (ریسرچ ورک) کو بین الاقوامی معیار پر جانچنے کے لئے ضروری ہے کہ ہر شعبے اور ادارے کا سربراہ اور ہر Faculty کا Dean خود پی ایچ ڈی ہو جو خود تحقیقی کام کے پورے عمل سے گزر چکا ہو؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈاکٹرز، نان ڈاکٹرز کی ماتحتی میں کام کرتے ہوئے احساس محرومی کا شکار رہتے ہیں نیز نان ڈاکٹرز تحقیقی کام کی بہتر طور پر نگرانی بھی نہیں کر سکتے۔

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا پنجاب یونیورسٹی انتظامیہ مذکورہ ضرورت پر توجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2021 تاریخ ترسیل 9 نومبر 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ تحقیقی کام (ریسرچ ورک) کو بین الاقوامی معیار پر جانچنے کے لئے ضروری ہے کہ ہر شعبے اور ادارے کا سربراہ اور ہر Faculty کا Dean خود پی ایچ ڈی ہو جو خود تعلیمی کام کے پورے عمل سے گزر چکا ہو۔ تاہم لاء اور آرٹ اینڈ ڈیزائن کے شعبوں میں ایچ ای سی کی پالیسی کے مطابق پروفیسرز کے لیے پی ایچ ڈی ڈگری لازم نہیں ہے۔

(ب) تمام شعبوں ماسوائے لاء اور آرٹ اینڈ ڈیزائن میں تحقیقی کام کی نگرانی ڈاکٹرز ہی کرتے ہیں۔ نیز پی ایچ ڈی کے تحقیقی کام کی نگرانی ڈاکٹرز ہی کرتے ہیں۔ لہذا احساس محرومی کا تصور ہی نہیں ہے۔

(ج) پنجاب یونیورسٹی میں لاء اور آرٹ اینڈ ڈیزائن کے علاوہ دیگر تمام شعبہ جات کے سربراہان پی ایچ ڈی ڈگری ہولڈرز ہیں اور پنجاب یونیورسٹی قواعد و قوانین کے مطابق شعبہ جات کے سربراہان کی تعیناتی سینڈیکٹ متعلقہ شعبہ کے سینئر پروفیسرز یا ایسوسی ایٹ پروفیسرز میں سے کرتی ہے لہذا سینئرز کی موجودگی میں کوئی احساس محرومی کا شکار کیسے ہو سکتا ہے۔ مزید براں لاء اور آرٹ اینڈ ڈیزائن میں HEC کی پالیسی کے مطابق سربراہان لگائے گئے ہیں جو کہ سینئر ترین ہیں لہذا احساس محرومی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 دسمبر 2021)

لاہور گورنمنٹ کالجز (بوائز و گرلز) کی تعداد، فنڈز اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7872: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کون کون سے سرکاری کالجز (بوائز و گرلز) کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کالجوں کے لئے مالی سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی۔

(ج) ان مالی سالوں کے دوران ان کالجوں میں کون کون سی سہولیات فراہم کی گئیں اور ان کی مسنگ فسلیٹیز کون کون سی ہیں۔

(د) ان میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں۔

(ہ) ٹیچنگ کیڈر کی کتنی اسامیاں خالی ہیں ان کو پر کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(و) ان کالجوں کی عمارات کی حالت کیسی ہے کیا تمام کالجوں کی عمارات طالب علموں کے لئے کافی ہیں مزید کہاں کہاں عمارت تعمیر کرنے کی ضرورت ہے۔

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2021 تاریخ ترسیل 10 دسمبر 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور کے سرکاری کالجز (بوائز و گرلز) 62 ہیں۔ ان کالجز میں سے 09 کالجز خود مختار ہیں جبکہ 05 کامرس کالجز ہیں۔

(ب) مالی سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 میں ان کالجز کے لیے مختص کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال	غیر ترقیاتی بجٹ
2018-19	5157.464 ملین روپے
2019-20	5368.256 ملین روپے
2020-21	5521.054 ملین روپے

(ج) مذکورہ بالا تین مالی سال کے دوران ضلع لاہور کے 12 کالجوں کو ترقیاتی بجٹ کی مد میں مسنگ فیسیلٹیز فراہم کی گئیں جن کی تفصیلات درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	مالی سال	تعداد کالج	فراہم کی گئی رقم
1	2018-19	03	172.107 ملین روپے
2	2019-20	06	460.121 ملین روپے
3	2020-21	03	288.014 ملین روپے
کل رقم			920.242 ملین روپے

(College-wise) مہیا کی گئی مسنگ فیسیلٹیز کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع لاہور کے کالجز میں (سکیل 01 تا سکیل 04) کی کل 260 اسامیاں 2018 سے ہیں اور (سکیل 05 تا سکیل 16) کی کل 331 اسامیاں 2009 سے خالی ہیں جن کے خالی ہونے کی وجہ حکومت کی طرف سے بھرتیوں پر لگائی گئی پابندی ہے۔ تاہم امسال حکومت پنجاب نے محکمہ اعلیٰ تعلیم کو سکیل 05 سے 15 میں 1305 خالی اسامیوں پر بھرتی کی اجازت دے دی ہے جس پر بھرتی کا عمل جلد شروع کیا جارہا ہے۔

(ہ) ضلع لاہور میں مرد اور خواتین کی 476 اسامیاں خالی ہیں ان اسامیوں کو پر کرنے کے لئے ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے پورے پنجاب میں 2450 لیکچرار کی ریگولر بھرتی کا عمل شروع کیا ہوا ہے جو کہ آخری مراحل میں ہے اور ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں مزید 3423 لیکچرار بھرتی کرنے کی ریکوزیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھیج دی گئی ہے ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جن میں سے 1731 خالی اسامیوں کا اشتہار کمیشن نے مورخہ 21-12-02 کو شائع کر دیا ہے اس کے ساتھ پنجاب کے کالجز میں خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے گورنمنٹ نے حال ہی میں CTIs (کالج ٹیچنگ انٹرنیز) کی بھرتی کا عمل بھی شروع کیا ہوا ہے جو تکمیل کے مراحل میں ہے۔

(و) ان کالجوں میں سے زیادہ تر کی عمارات تسلی بخش حالت میں ہیں، تاہم جن کالجوں میں عمارات کی اشد ضرورت تھی وہ اسی سال مہیا کی جارہی ہیں، جن کی تفصیلات ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید براں جہاں جہاں عمارات کی تعمیر و توسیع کی ضرورت ہے ان کو ترجیحاتی بنیادوں پر فنڈز کی فراہمی کے مطابق آئندہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں تجویز کیا جائے گا۔ ان کی تفصیلات ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 دسمبر 2021)

صوبہ بھر کی یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم طلبہ وطالبات کا ڈگری ویریفکیشن میں مشکلات سے متعلقہ تفصیلات

***7879: محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں پبلک اور پرائیویٹ سیکٹر یونیورسٹیز بھی گو مگو کا شکار ہیں کہ وہ پاکستان ہائر ایجوکیشن یا پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کے احکامات پر عمل کریں؟

(ب) صوبہ بھر کی یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم طلباء وطالبات کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے کہ وہ ڈگریز تعلیمی قابلیت کس ادارے سے ویریفیکیشن کروائیں۔

(ج)پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن محکمہ کی کل کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں ان میں کتنی فل اور کتنی Vacant ہیں کتنے ڈیپوٹیشن پر ملازمین کس کس عہدہ و گریڈ پر کام کر رہے ہیں تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 14 اکتوبر 2021 تاریخ ترسیل 10 دسمبر 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن اور ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان اپنے اپنے دائرہ اختیار میں واضح اختیارات کے تحت کام کرتے ہیں۔ تمام یونیورسٹیز، پرائیویٹ و پبلک سیکٹر ماسوائے ڈگریوں کی تصدیق و پروگرامز کی افلیشن کے دیگر تمام امور میں پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کو جواب دہ ہیں۔

(ب)ملک کے تمام اعلیٰ تعلیمی اداروں کی ڈگریوں کی تصدیق کا دائرہ اختیار ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان کے پاس ہے۔

(ج)پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کی کل 104 اسامیاں منظور شدہ ہیں جس میں سے 44 اسامیوں پر ملازمین کام کر رہے ہیں اور 60 اسامیاں خالی ہیں۔پنجاب ایچ ای سی میں کوئی بھی ملازم ڈیپوٹیشن پر نہیں ہے۔ تفصیل ملازمین "ضمیمہ الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 دسمبر 2021)

لاہور
مورخہ 19 دسمبر 2021

محمد خان بھٹی
سیکرٹری